سندھ آرڈیننس نمبرVII مجریہ ۱۹۸۷

SINDH ORDINANCE NO.VII OF 1987

سندھ پارلیمانی سیکریٹریز (تنخواہیں، الائونسز اور مراعات)(ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۸۷

THE SINDH PARLIAMENTARY SECRETARIES (SALARIES, ALLOWANCES AND PRIVILEGES) (AMENDMENT) ORDINANCE, 1987

(CONTENTS) فہرست

(Preamble) تمہید

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ ۱۹۷۴ کے سندھ ایکٹ XXIV کے دفعہ ۴ کی ترمیم

Amendment of Section 4 of Sindh Act XXIV of 1974

۳۔ ۱۹۷۴ کے سندھ ایکٹ XXIV میں کچھ دفعات کا اضافہ

Insertion of certain sections in Sindh Act XXIV of 1974

سندھ آرڈیننس نمبرVII مجریہ ۱۹۸۷

SINDH ORDINANCE NO.VII OF 1988

سندھ پارلیمانی سیکریٹریز (تنخواہیں، الائونسز اور مراعات) (ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۸۷

THE SINDH PARLIAMENTARY SECRETARIES (SALARIES, ALLOWANCES AND PRIVILEGES) (AMENDMENT) ORDINANCE, 1987

[۱۶ اکتوبر، ۱۹۸۷]

آرڈیننس جس کے توسط سے سندھ پارلیمانی سیکریٹریز (تنخواہیں، الائونسز اور مراعات) (ترمیم) ایکٹ، ۱۹۷۴ میں ترمیم کی جائے گی۔

جیسا کہ سندھ پارلیمانی سیکریٹریز (تنخواہیں، مراعات اور الائونسز) (ترمیم) ایکٹ، ۱۹۷۴ میں کرنا مقصود ہے، جو اس طرح ہو گی؛

تمہید (Preamble)

جیسا کہ صوبائی اسمبلی کا اجلاس نہیں چل رہا ہے اور سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ حالات میں ہنگامی اقدام اٹھانا ضروری ہو گیا ہے۔

اب اس لیئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل ۱۲۸ کی شق (۱) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے گورنر سندھ نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

۱۔(۱)اس آرڈیننس کو سندھ پارلیمانی سیکریٹریز(تنخواہیں، الائونسز اور مراعات)(ترمیم) آرڈیننس،۱۹۸۷ کہا جائے گا۔ (۲)یہ فی الفور نافذ ہو گا اور ۲۶ اپریل ۱۹۸۷ سے نافذ العمل سمجھا جائے گا۔	مختصر عنوان اور شروعات Short title and commencement
۲۔سندھ پارلیمانی سیکریٹریز(تنخواہیں، مراعات)ایکٹ، ۱۹۷۴ میں، جس کو اس کے بعد بھی مذکورہ ایکٹ کہا جائے گا، اس کی دفعہ ۴ میں، الفاظ "ایک سو پچیس روپے" کو الفاظ "ایک سو پچاس روپے" سے متبادل بنایا جائے گا۔	۱۹۷۴ کے سندھ ایکٹ XXIV کے دفعہ ۴ کی ترمیم Amendment of Section 4 of Sindh Act XXIV of 1974
۳۔مذکورہ ایکٹ کی دفعہ ۴ کے بعد مندرجہ ذیل نئی دفعات شامل کی جائیں گی: 4-A رہائش: (۱)ایک پارلیمانی سیکریٹری کو کرائے کے بغیر ایک سرکاری رہائش گاہ فراہم کی جائے گی۔ (۲) جہاں پارلیمانی سیکریٹری کو سرکاری رہائش گاہ فراہم نہیں کی جاتی یا وہ نجی رہائش گاہ میں رہنے کو ترجیح دیتا ہے تو، اس کو گھر کا کرایہ ایک ہزار پانچ سو روپے ماہانہ کے حساب سے دیا جائے گا۔ 4-Bدوسری سہولیات: پارلیمانی سیکریٹری کو دی جائیں گی: (i) کل وقتی اسٹینو ٹائپسٹ اور ایک نائب قاصد کی خدمات؛	۱۹۷۴ کے سندھ ایکٹ XXIV میں کچھ دفعات کا اضافہ Insertion of certain sections in Sindh Act XXIV of 1974

(ii) رہائشی ٹیلیفون کی رینٹل چارجز اور اس سے کی گئی سرکاری کالز جو سندھ اسیمبلی میمبرز (تنخواہیں، الائونسز اور مراعات) ایکٹ، ۱۹۷۴ کی دفعہ ٦ کی شق (b) کے تحت اسیمبلی میمبر کے طور پر دیئے گئے معاوضے کے ایک تہائی سے زائد نہ ہوں گی۔

4-C چھٹی۔(۱) پارلیمانی سیکریٹری کو غیر حاضری کی چھٹی وزیر اعلیٰ کی طرف سے ایک وقت یا وقتاً فوقتاً دی جائے گی، صحت کے معاملات یا نجی معاملات کے لیئے، جو اس کے عہدے کی مدت کے دوران تین ماہ سے زائد نہ ہو گی۔

(۲) پارلیمانی سیکریٹری کو اس کے تنخواہ کے برابر چھٹی کا الاؤنس دیا جائے گا۔

4-D سفر کا الاؤنس۔ (۱) پارلیمانی سیکریٹری کو ذمہ داریاں نبھانے کے لیئے سرکاری دورے کے سلسلے میں سفر کا الاؤنس ایک اسیمبلی میمبر کے اسکیل کے برابر دیا جائے گا۔

(۲) وزیر جس کے ساتھ پارلیمانی سیکریٹری منسلک ہے، سفر کے الاؤنس کے مقصد کے لیئے اس کا کنٹرولنگ آفیسر ہو گا۔"۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔